



കേരള സർക്കാർ

URDU
VIII

اردو
آٹھویں جماعت

Let's pave the way for learning and
move forward...



SCERT KERALA

എസ് സി ഇ ആർ ടി കേരളം

പ്രിയമുള്ളവരെ,

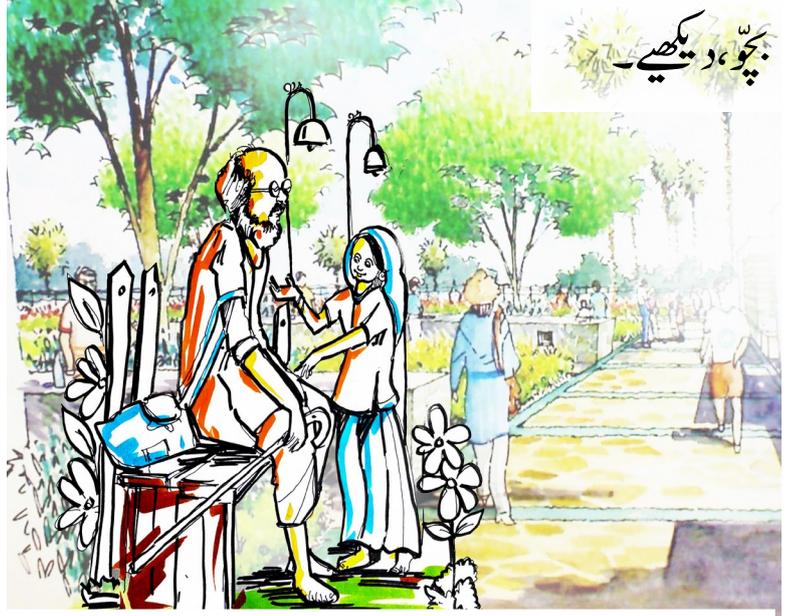
അക്കാദമിക രംഗത്ത് നാം മികച്ച മുന്നേറ്റമാണ് നടത്തിക്കൊണ്ടിരിക്കുന്നത്. കോവിഡ് മഹാമാരി സൃഷ്ടിച്ച പ്രതിസന്ധികൾ മറികടക്കുന്നതിന് സർക്കാരും വിദ്യാഭ്യാസ വകുപ്പും പരമാവധി ശ്രമിച്ചുകൊണ്ടിരിക്കുകയാണ്.

2022 - 23 അധ്യയന വർഷത്തെ ഒന്നാം പാദവാർഷിക മൂല്യനിർണയ വിശകലനത്തിൽ നിന്നും നമ്മുടെ കുട്ടികൾക്ക് ഏതാനും മേഖലകളിൽ പഠനവിഭവ് അനുഭവപ്പെടുന്നതായി ശ്രദ്ധയിൽപ്പെട്ടിട്ടുണ്ട്. ഇത്തരം പഠനവിഭവുകൾ പരിഹരിക്കുന്നതിനായി എസ്.സി.ഇ.ആർ.ടി.യുടെ ആഭിമുഖ്യത്തിൽ വിവിധ ഭാഷാ വിഷയങ്ങളിൽ ബ്രിഡ്ജ് മെറ്റീരിയലുകൾ തയ്യാറാക്കിയിട്ടുണ്ട്.

ഓരോ വിഷയങ്ങളിലും തയ്യാറാക്കിയ ബ്രിഡ്ജ് മെറ്റീരിയലുകൾ ക്ലാസ്റൂം പഠന പ്രവർത്തനവുമായി സമന്വയിപ്പിച്ച് നൽകുന്നതിലൂടെ കുട്ടികൾക്കുണ്ടായ പഠന വിഭവുകൾ പരിഹരിക്കുന്നതിന് അനുയോജ്യമാകും എന്ന് പ്രതീക്ഷിക്കുന്നു.

സ്റ്റേഹപുർവ്വം ,
ഡോ. ജയപ്രകാശ് ആർ.കെ
ഡയറക്ടർ
എസ്. സി. ഇ. ആർ. ടി. കേരള

- یہ ایک خوب صورت پارک ہے۔
 ہرے بھرے پیڑ پودے ہیں۔
 رنگ برنگے پھول ہیں۔
 پھولوں پر خوب صورت تتلیاں اڑ رہی ہیں۔
 پیڑ پودوں پر چہکتی چڑیاں ہیں۔
 پارک کے سامنے بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔
 اس کے پیچھے ایک بہتی ہوئی ندی ہے۔



بچوں کو کھینے کے لیے جھولے اور پھسل گنڈیاں ہیں۔ پارک کا نظارہ بہت دلکش ہے!



نیچے کی تصویر غور سے دیکھیے

- یہ کس کی تصویر ہے؟
- گاؤں کیسا ہے؟
- کسان کیا کر رہا ہے؟
- کھیت میں اور کیا کیا ہیں؟
- کھیت کے کنارے کیا کیا ہیں؟

بچو، ان سوالوں کی مدد سے 'گاؤں' کے بارے میں ایک بیانیہ تیار کیجیے۔

.....

.....

.....

.....

.....



یہ ایک خوب صورت ندی ہے۔ اس کا پانی صاف ستھرا ہے۔ پانی خدا کی انمول نعمت ہے۔
دنیا کے سارے جانور اور پرندے پانی پیتے ہیں۔ پیڑ پودوں کو پانی کی ضرورت ہے۔
کھیتی باڑی کے لیے ہم پانی استعمال کرتے ہیں۔ پانی نہیں تو جانور اور پرندے زندہ نہیں رہ سکتے۔
آج کل ندی نالوں کا پانی گندہ ہو رہا ہے۔ لوگ ندی میں کوڑے کچرے ڈالتے ہیں۔
گاڑیاں صاف کرتے ہیں۔

بچو، ندی نالوں کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ پانی کی حفاظت کے لیے آپ کے گاؤں یا شہر میں ایک
جلوس ہے۔ اس کے لیے چند نعرے تیار کیجیے۔

ندی کا پانی صاف ستھرا رکھیے۔

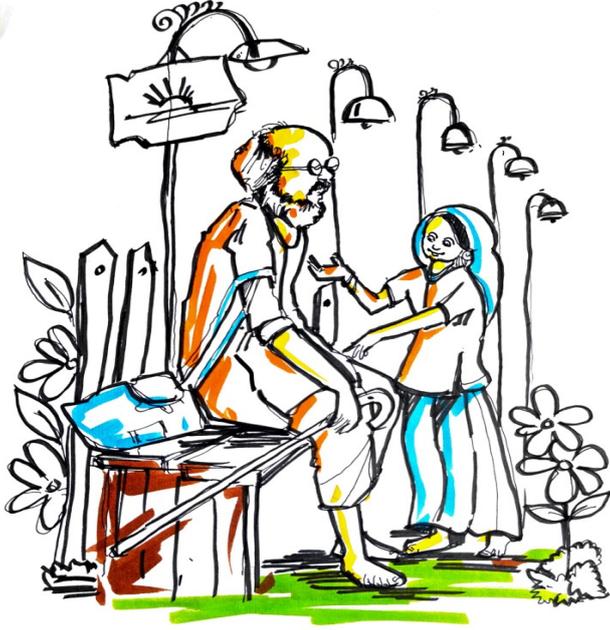
.....

.....

.....

.....

.....



پارک میں بچے خوشی خوشی بوڑھے سے باتیں کرنے لگے۔
 سسلی: آپ کون ہیں؟ یہاں کیوں بیٹھتے ہیں؟
 گوپال: میرا نام گوپال ہے۔ میں اکیلا ہوں۔
 سسلی: کیا آپ کے گھر میں کوئی نہیں ہے؟
 گوپال: میرے گھر والے ملیشیا میں ہے بیٹی۔
 اس لیے میں اکیلا ہوں۔
 سسلی: کیا آپ کے گھر میں اور کوئی نہیں ہے؟
 گوپال: نہیں بیٹی۔ سب پردیس میں ہے۔

شام کو سسلی گھر پہنچی۔ گوپال کی یاد میں وہ مایوس تھی۔

سسلی دادا جان کے پاس گئی اور پوچھنے لگی:

سسلی: آپ کیسے ہیں؟



.....: دادا جان:

.....: سسلی:

.....: دادا جان:

.....: سسلی:

.....: دادا جان:

.....: سسلی:



اشعار ترنم کے ساتھ گائیے۔

محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے
 بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
 آزاد ہے فکروں سے غم پاس نہیں آتا
 ہے عمر کا حصہ یہ خوشیوں میں گزر جاتا

* ان اشعار کا شاعر کون ہے؟ * ان میں شاعر کس زمانے کے بارے میں بیان کرتے ہیں؟
 * بچپن کا زمانہ کیسا ہے؟ * بچپن میں کوئی غم پاس نہیں آتا ہے۔ کیوں؟
 * بچپن کا زمانہ فکروں سے آزاد ہے۔ کیوں؟
 ان اشعار کی روشنی میں بچپن کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

.....

.....

.....

.....

.....



دعائیہ نظم کے اشعار ترنم کے ساتھ پڑھیے۔

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو

۱۔ ان اشعار کا شاعر کون ہے؟

۲۔ اس میں بچہ کس سے دعا کرتا ہے؟

۳۔ زندگی کس کی صورت بننے کے لیے بچہ دعا کرتا ہے؟

۴۔ بچہ کس شمع سے محبت کرتا ہے؟

۵۔ بچہ کس کی حمایت کرنا چاہتا ہے؟

۶۔ بچہ کن کو محبت کرنا چاہتا ہے؟

۷۔ بچہ خدا سے کیوں دعا کرتا ہے؟

پچو، ان سوالوں کی روشنی میں ان اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔



’ہم کتنے غریب ہیں‘ یہ اشوک پورم گاؤں کی کہانی ہے۔

مدن لال اس کہانی کا اہم کردار ہے۔ وہ آند کے ابا جان ہے۔ وہ اپنے بیٹے آند کو اپنی دولت مندی کے بارے

میں سمجھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے لیے اپنے بیٹے سے خود اپنی تعریف سننا چاہتا ہے۔

اس کے لیے وہ اپنے بیٹے کو اشوک پورم گاؤں لے جاتا ہے۔ اشوک پورم ایک خوب صورت گاؤں تھا۔

وہاں غریب اور مزدور لوگ رہتے تھے۔ یہ خوب صورت گاؤں دیکھ کر آند کو اشوک پورم گاؤں پسند آیا۔

بچو، اوپر دیے ہوئے مدن لال کا کرداری نوٹ غور سے پڑھیے۔

* آند کس کا بیٹا ہے؟ * آند کے ابا جان کون ہے؟

* آند کے ابا جان اس کو اشوک پورم کیوں لے گیا؟ * اشوک پورم گاؤں دیکھ کر آند کو کیسا لگا؟

ان سوالوں کی روشنی میں کہانی کا دوسرا کردار آند کے بارے میں ایک کرداری نوٹ تیار کیجیے۔

.....

.....

.....

.....

.....

یوم مطالعہ

(پی۔ این۔ پنکر کی یاد میں)

۱۹/جون ۲۰۲۲ء چار بجے

آزاد کتب خانہ، کالی کٹ

افتتاح: رماد یوی (صدر پنچایت)

صدارت: زرینہ ٹیچر (وارڈ ممبر)

آپ سب کا خیر مقدم ہے!



پوسٹر غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱۔ یہ کس پروگرام کا پوسٹر ہے؟

.....

۲۔ یہ پروگرام کب منعقد کرتا ہے؟

.....

۳۔ یہ کہاں منعقد کرتا ہے؟

.....

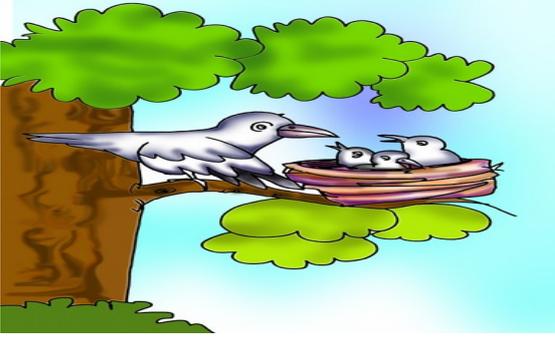
۴۔ پروگرام کا افتتاح کون کرتا ہے؟

.....

۵۔ یوم مطالعہ کس کی یاد میں منایا جاتا ہے؟

.....

یہ ایک تصویری کہانی ہے۔ غور سے دیکھیے۔



- * کوئے ہر دن کہاں جاتا تھا؟ * وہ ہر روز کیوں باہر جاتا تھا؟
- * ہر دن باہر جاتے وقت بچوں سے کیا کہتا تھا؟
- * کوئے کی بات سن کر بچوں نے کیا سوچا؟

- * تالاب کے کنارے کیا تھا؟ * پیڑ پر کیا تھا؟
- * گھونسلے پر کون کون رہتے تھے؟



- * دوڑتے آئے ہوئے کوئے نے کیا دیکھا؟
- * کوئے نے کس کو شکر یہ ادا کیا؟
- * یہ دیکھ کر بطخ نے کیا کیا؟

- * بچوں کو باہر جانے ہوئے دیکھ کر تالاب میں کون آیا؟
- * بطخ نے بچوں سے کیا کہا؟
- * بچوں نے بطخ کو کیا جواب دیا؟
- * ایک بچے کو کیا ہوا؟

سوالات غور سے پڑھیے۔ ان سوالوں کی روشنی میں کوؤ اور بطخ کی کہانی تیار کیجیے۔

.....

.....

.....

.....

.....

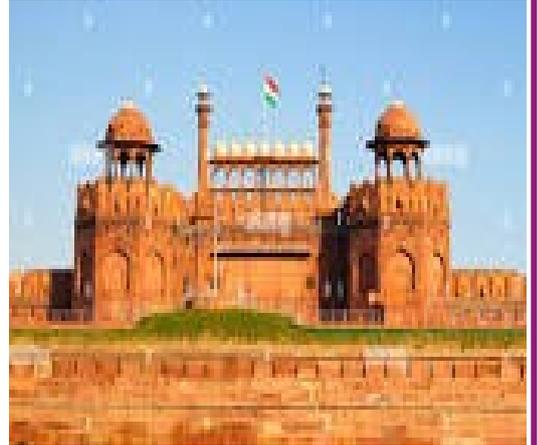
.....



یہ تاج محل ہے۔
 ممتاز محل کی یاد میں شاہ جہاں نے تاج محل بنایا تھا۔
 یہ تاج محل آگرہ کے جمناندی کے کنارے واقع ہے۔
 یہ سنگ مرمر سے بنایا گیا ہے۔ یہ ہندوستان کی ایک تاریخی
 عمارت ہے۔ تاج محل دنیا کے سات عجائبات میں ایک ہے۔
 یہ عمارت غور سے پڑھیے۔ ان سوالوں کے جواب لکھیے۔

- ۱۔ یہ کس کی تصویر ہے؟
.....
- ۲۔ تاج محل کس نے بنایا ہے؟
.....
- ۳۔ یہ کہاں واقع ہے؟
.....
- ۴۔ تاج محل کس کی یاد میں بنایا گیا ہے؟
.....
- ۵۔ یہ کیسی عمارت ہے؟
.....

یہ لال قلعہ ہے۔ یہ مغلیہ سلطنت کی یادگار ہے۔ لال قلعہ بادشاہ
 شاہ جہاں نے بنایا ہے۔ یہ لال پتھر سے بنایا گیا ہے۔ لال قلعہ کی
 دو عمارتیں ہیں۔ ایک دیوان عام اور دوسری دیوان خاص۔ لال قلعہ
 دہلی میں واقع ہے۔ آگست ۱۵ کے دن وزیر اعظم لال قلعہ میں ہمارا
 قومی جھنڈا لہراتے ہیں۔



پچو، عمارت غور سے پڑھیے اور اشارے کی مدد سے چار سوالات تیار کیجیے۔ [اشارے: کیا، کون، کہاں، کب، کیسا، کیوں]

- ۱۔
.....
- ۲۔
.....
- ۳۔
.....
- ۴۔
.....



یہ مچھلی منڈی ہے۔
یہاں مختلف مچھلیاں ملتی ہیں۔
مچھلی خریدنے کے لیے یہاں لوگ آتے جاتے ہیں۔
منڈی میں تارلی، بانگڑا، جھینگا وغیرہ مچھلیاں ملتی ہیں۔
یہاں تازہ تازہ مچھلیاں ملتی ہیں۔
مچھلی منڈی میں لوگوں کی بہت بھیڑ ہوتی ہے۔

بچو، یہ تصویر غور سے دیکھیے۔



- * یہ کس کی تصویر ہے؟
- * یہاں لوگ کیوں آتے جاتے ہیں؟
- * سبزی منڈی میں کیا کیا سبزیاں ملتے ہیں؟
- * یہاں کیسی ترکاریاں ملتے ہیں؟

بچو، ان سوالوں کے جواب لکھیے۔ اس کی روشنی میں سبزی منڈی کے بارے میں ایک نوٹ لکھیے۔

.....

.....

.....

.....

.....

.....



اردو ایک اچھی زبان ہے۔ میٹھی اور سریلی زبان ہے۔ اردو پوری دنیا میں بولی جاتی ہے۔ اردو ہندوستان کی زبان ہے۔ یہ مغلیہ سلطنت کے زمانے میں پیدا ہوئے۔ یہ زبان عربی، فارسی اور ہندوستانی زبانوں کی میل جول سے پیدا ہوئی ہے۔ اردو غزل، گیت اور فلموں کی زبان ہے۔ ڈاکٹر محمد اقبال، مرزا غالب، سر سید، ابوالکلام آزاد، فیض احمد فیض اور علی سردار جعفری وغیرہ اردو کے مشہور شاعر اور ادیب ہیں۔

بچو، عبارت غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱۔ اردو کیسی زبان ہے؟

.....

۲۔ اردو کہاں پیدا ہوئی ہے؟

.....

۳۔ اردو کے مشہور ادیب اور شاعر کون کون ہیں؟

.....

۴۔ غزل اور فلموں کی زبان کیا ہے؟

.....

۵۔ اردو کن کن زبانوں کے میل جول سے پیدا ہوئی ہے؟

.....



شکر ایک محنتی کسان ہے۔ وہ دن رات کھیت میں محنت کرتا ہے۔ مختلف اناج اور ترکاریاں اگاتے ہیں۔
اس کے کھیت میں مرد اور عورت کام کرتے ہیں۔ کھیتی باڑی کرنا اس کا پسندیدہ کام ہے۔
ان کو سرکاری طرف سے کرشکاشری ایوارڈ ملا ہے۔

بچو، کسان شکر کو انٹرویو کرنے کے لیے اخبار والے آئے اور پوچھنے لگے۔

- * آپ کا نام کیا ہے؟
- * آپ کھیت میں کتنے سال سے کام کرتے ہیں؟
- * آپ کے ساتھ کون کون کام کرتے ہیں؟
- * آپ کھیتی باڑی کا کام کیوں پسند کرتے ہیں؟

بچو، آپ کے گاؤں میں ایک اچھا کھلاڑی ہے۔ اگر آپ ان سے ملے تو کیا کیا سوالات کریں گے؟
انٹرویو کے سوالات تیار کیجیے۔

- ۱-
- ۲-
- ۳-
- ۴-
- ۵-